بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۷۴	۱۳ جمادی الاوّل ۱۳۸۹ھ ـ ۲۹ وفا ۱۳۴۸ ہش ـ ۲۹ جولائی ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸ / ۲۳

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۸ ۔ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوسکی ۔ قبل ازیں یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● ربوہ ۲۸ ۔ وفا ۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ دل کی تکلیف کے علاوہ تقریباً دس پندرہ دنوں سے دانتوں میں بہت تکلیف ہے ۔ کل مکرم ڈاکٹر مشفق صاحب ڈینٹل سرجن لاہور سے تشریف لائے تھے ۔ وہ دوسرے ڈاکٹروں کے ساتھ مشورہ کے بعد علاج تجویز کریں گے ۔ دو تین دنوں کے بعد رات نسبتاً اچھی نیند آ گئی ۔ ضعف بہت محسوس کرتے ہیں ۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے ہیں ۔

ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۸ ۔ وفا (۹ بجے صبح) آج علی الصبح تین بجے یہاں موسلا دھار بارش ہوئی جو قریباً چار بجے تک جاری رہی ۔ اس کے بعد وقفہ وقفہ سے بوندا باندی ہوتی رہی اور صبح ساڑھے چھ بجے پھر تیز بارش ہوئی جو قریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہی ۔ مطلع تا حال جزوی طور پر ابر آلود ہے اور موسم خوشگوار ہو گیا ہے ۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

اس سال مورخہ ۲ ظہور (اگست) سے فضلِ عمر درس القرآن کلاس شروع ہو رہی ہے ۔ یہ کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منظور فرمودہ پروگرام کے مطابق جماعتی انتظام کے ماتحت منعقد ہوتی ہے ۔ اس میں جملہ جماعتوں کے نمائندوں کی شمولیت ازبس ضروری ہے ۔ ان نمائندوں کے قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ذمہ ہوتا ہے ۔ محترم امراء کرام اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ بہت جلد اپنے اپنے علاقہ اور اپنی اپنی جماعتوں کے ناموں سے مطلع فرماویں ۔ اس اطلاع کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوتی رہے گی ۔

انفرادی طور پر شامل ہونے کے خواہشمند احباب اپنے کوائف لکھ کر نظارت سے اجازت حاصل کر لیں ۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جب تک دِل بریاں نہ ہو نماز میں لذّت اور سرور پیدا نہیں ہوتا

سوز و گداز کی حالت میں ادا کی جانیوالی نماز ہی اپنے سچّے معنوں کی رو سے نماز کہلا سکتی ہے

"یاد رکھو اِتّقا تین قسم کا ہوتا ہے ۔ پہلی قسم اتّقا کی علمی رنگ رکھتی ہے ۔ یہ حالت ایمان کی صورت میں ہوتی ہے ۔ دوسری قسم عملی رنگ رکھتی ہے جیسا کہ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ میں فرمایا ہے ۔ انسان کی وہ نمازیں جو شبہات اور وساوس میں مُبتلا ہیں کھڑی نہیں ہوتی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے یقرؤن نہیں فرمایا بلکہ یقیمون فرمایا یعنی جو حق ہے اُس کے ادا کرنے کا ۔ سنو ! ہر ایک چیز کی ایک علّتِ غائی ہوتی ہے اگر اس سے رہ جاوے تو وہ بے فائدہ ہو جاتی ہے ۔ مثلاً ایک بیل جو قلبہ رانی کے واسطے خریدا گیا ہے اپنے منصب پر اُس وقت قائم سمجھا جاوے گا جب وہ کر کے دکھا دے ۔ لیکن اگر اس کی غرض و غایت کھانے پینے ہی تک محدود رہے تو اپنی علّتِ غائی سے دُور ہے اور اس قابل ہے کہ اُس کو ذبح کیا جاوے ۔ اسی طرح یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ میں لوازم الصلوٰۃ معراج ہے اور یہ وہ حالت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق شروع ہوتا ہے ، مکاشفات اور رؤیا صالحہ آتے ہیں ، لوگوں سے انقطاع ہوتا جاتا ہے اور خدا کی طرف ایک تعلق پیدا ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ تبتّل تام ہو کر خدا میں جا ملتا ہے ۔

صلی جلنے کو کہتے ہیں ۔ جیسے کباب بھونا جاتا ہے اسی طرح نماز میں سوزش لازمی ہے ۔ جب تک دل بریاں نہ ہو نماز میں لذّت اور سرور پیدا نہیں ہوتا ۔ اور اصل تو یہ ہے کہ نماز اپنے سچّے معنوں میں اُسی وقت ہوتی ہے ۔ نماز میں شرط ہے کہ وہ بجمیع شرائط ادا ہو ۔ جب تک وہ ادا نہ ہو وہ نماز نہیں ہے اور نہ وہ کیفیت جو صلوٰۃ میں پیدا ہوتی ہے حاصل ہوتی ہے ۔

یاد رکھو صلوٰۃ میں حالؔ اور قالؔ دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے ۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے ۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے ۔ ایسا ہی صلوٰۃ میں منشائے الٰہی کی تصویر ہے ۔ نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء و جوارح حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے ۔ جب انسان کھڑا ہوتا ہے اور تحمید و تسبیح کرتا ہے اس کا نام قیام رکھا ہے ۔ اب ہر ایک شخص جانتا ہے کہ حمد و ثناء کے مناسبِ حال قیام ہی ہے ۔ بادشاہوں کے سامنے جب قصائد سنائے جاتے ہیں تو آخر کھڑے ہو کر ہی پیش کرتے ہیں ۔ تو ادھر ظاہری طور پر قیام رکھا ہے اور اُدھر زبان سے حمد و ثناء بھی رکھی ہے ۔ مطلب اس کا یہی ہے کہ رُوحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۳۲ تا ۴۳۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ وفا ۱۳۴۸ ہش

جنّت اسی دُنیا سے شروع ہو جاتی ہے

اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں ایسے مادی سامان پیدا کئے ہیں کہ انسان ان سامانوں کے ذریعہ یہاں بہترین زندگی بسر کر سکتا ہے۔ یہی نہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل بھی عطا کی ہے تا کہ وہ ایک حد تک ان سامانوں کو استعمال کرنے کے ذرائع معلوم کرے تا کہ وہ ان سے زیادہ سے زیادہ آرام حاصل کرے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے چونکہ انسان کو محدود القویٰ بنایا ہے اور محدود اعضاء دئے ہیں اور یہ قویٰ اور عقل ان تمام مؤثرات کو جو اس کی زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں مکمل طور پر قابو میں نہیں رکھ سکتے اور نہ ان پر پُورا کنٹرول حاصل کر سکتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ انسان کی رہنمائی فرمائی اور ایسے احکام اور اصول اس کو بھجوائے ہوئے ہیں جو وہ اپنی محدود عقل کے ذریعہ نہیں جان سکتا۔ اور نہ صرف نظریاتی طور پر یہ اصول انسان کو دئے ہیں بلکہ ایسے انسان بھی مبعوث کئے ہیں جو اپنے اپنے وقت اور اپنے اپنے ماحول کے مطابق ان اصولوں پر عمل کر کے دُنیا کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں۔

سوچنا چاہیئے کہ یہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے کیوں مہیا فرمائی ہیں۔ سو غور کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا کو بھی انسان کے لئے جنّت بنانا چاہتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان عقل اور وحی کی رہنمائی میں ایسا مزاج پیدا کرے کہ وہ جیتے جی اِسی دُنیا میں جنّت کی زندگی بسر کرے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تقریروں اور تحریروں میں اِس امر کو واضح فرمایا ہے کہ جنّت کی زندگی اِسی دُنیا سے شروع ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ انسان کے لئے اسی دُنیا میں جنّتی زندگی بسر کرنے کی خواہش رکھتا ہے وہ اس آیہ کریمہ سے واضح ہو جاتی ہے:۔

"یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ ۝ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝"

ترجمہ:۔ اے نفسِ مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تُو اسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے)، پھر (تمہارا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور (آ) میری جنّت میں بھی داخل ہو جا۔"

اس سے ظاہر ہے کہ زندگی کے یہ سامان جو ہمارے چاروں طرف بکھرے ہوئے ہیں ہمیں ان کو اس طرح استعمال کرنا چاہیئے کہ ہم کو اطمینانِ قلب حاصل ہو جائے۔ اِس غرض کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہم کو عقل اور پھر رسولوں کے ذریعہ اپنی ہدایات عطا فرمائی ہیں اور جن ہدایات میں سے مکمل اور آخری ہدایات وہ ہیں جو قرآن کریم کی صورت میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ذریعہ نازل فرمائی ہیں۔

اس سے واضح ہے کہ انسانی زندگی کا حقیقی مقصد قلبِ مطمئنہ حاصل کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ کی جنّت میں ہمیں داخل کرنے کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا اصل مقصدِ حیات اللہ تعالیٰ کی جنّت حاصل کرنا ہے۔ اور یہ جنّت اگرچہ اپنے پورے نعماء کے ساتھ اِس زندگی کے بعد حاصل ہو گی مگر اس کا آغاز اسی دُنیا سے ہو جاتا ہے ... جنّت نہ صرف وہ ہے جو اگلی دُنیا میں ملے گی بلکہ ایک جنّت اسی دُنیا میں مل جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝

ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق زندگی بسر کرنے سے دو جنّتیں ملتی ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ جنّت نہ صرف آئندہ زندگی میں ملے گی بلکہ اس دُنیا میں بھی جنّت مل جاتی ہے اور وہ کیا ہے؟ اطمینانِ قلب!

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رحم اور شفقت

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْیٍ فَاِذَا امْرَأَةٌ مِّنَ السَّبْیِ تَسْعٰی اِذَا وَجَدَتْ صَبِیًّا فِی السَّبْیِ اَخَذَتْهُ فَاَلْزَقَتْهُ بِبَطْنِهَا فَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: " اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِی النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ۔ فَقَالَ: " اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا۔"

(بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد وتقبیلہ الخ ص ۸۸۷/۲)

ترجمہ:۔ حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی لائے گئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک عورت قیدیوں میں اِدھر اُدھر دوڑ رہی ہے گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اور اپنے بچے کو تلاش کر رہی ہے۔ جب اسے اپنا بچہ مل گیا تو اس کو اُٹھا کر اپنے سینے سے لگایا دُودھ پلایا اور بڑے اطمینان سے بیٹھ گئی۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک سکتی ہے؟ ہم نے عرض کیا خدا کی قسم نہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم اور شفقت کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اس کے بندے دوزخ میں جائیں۔

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس کے لئے پندرہ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

خطبۂ نکاح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ یکم احسان ۱۳۴۸ ہش مطابق یکم جون ۱۹۶۹ء بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم میاں عطاء الرحمٰن صاحب پروفیسر ٹی۔ آئی کالج ربوہ کے صاحبزادگان مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود اور مکرم لطف المنان صاحب کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح علی الترتیب محترمہ ضیا خاور صاحبہ اور محترمہ تنویر قمر صاحبہ بنت مکرم رشید احمد خان صاحب سے آٹھ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پائے ہیں ۔

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے اس موقعہ پر فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے جو اسلامی تعلیم نازل کی ہے

اس کی کامل اطاعت ہی فلاح اور کامیابی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس وقت مسلمانوں پر دنیا کے مختلف دباؤ پڑتے ہیں اور بعض دفعہ بعض لوگ اسلامی تعلیم سے پرے ہٹ جاتے ہیں۔ شاید عارضی طور پر بظاہر انہیں کوئی کامیابی نظر بھی آتی ہو لیکن ایسے شخص کو حقیقی اور سچی کامیابی نصیب نہیں ہو سکتی

احمدیت کی اگلی نسلوں کے متعلق

یہ سوچ کر بڑی فکر رہتی ہے کہ موجودہ زمانہ میں دنیا اور دنیا داروں کے دباؤ ان پر زیادہ پڑیں گے۔ خدا کرے کہ وہ ان تمام کوششوں کا مقابلہ کر سکیں جو انہیں اسلام سے دور لے جانے والی ہوں۔ اور آئندہ نسل بھی حقیقی طور پر احمدیت اور اسلام پر قائم رہے۔

اس وقت میں دو بھائیوں اور دو بہنوں کے نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ بہنیں تو مکرم محترم رشید احمد خان صاحب کی صاحبزادیاں ہیں اور بھائی مکرم محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب واقف زندگی ہیں اور بڑے اخلاص اور محنت کے ساتھ ایک لمبے عرصہ (قادیان کے زمانے) سے تعلیم الاسلام کالج میں جماعت کی خدمت کر رہے ہیں۔ بڑے بے نفس اور مضبوط انسان ہیں۔ خدا کرے کہ ان کے لڑکے بھی

بے نفس خدمت

کرنے میں اپنے والد کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں اور اس وقت ہماری جن بچیوں سے ان کے رشتے ہو رہے ہیں۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ وہ بھی احمدیت اور اسلام کے تقاضوں کو پورا کرنے والی ہوں اور اپنے خاوندوں کا ایسے رنگ میں ہاتھ بٹائیں کہ جس کے نتیجہ میں وہ اپنی ذمہ واریاں اکیلے رہنے کی نسبت زیادہ خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر دو نسلوں کی صحیح تربیت کرنے میں کامیاب ہوں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایجاب و قبول کرایا اور ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دعا فرمائی۔

(مرتبہ۔ یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

۔۔ مختلف عیسائی تنظیموں کی دعوت پر تقاریر ۔۔ زائرین کی آمد
۔۔ انفرادی ملاقاتیں اور لٹریچر کی وسیع تقسیم

(مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عرصہ میں جلسوں اور تقاریر کا پروگرام خاصا کامیاب رہا۔ ہیگ شہر کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی تقاریر کی گئیں۔ کئی نئی عیسائی تنظیموں کی طرف سے اسلام پر تقریر کرنے کے لئے دعوت موصول ہوئی۔ چنانچہ تقاریر کی گئیں اور سوالات کے جوابات کے ذریعہ معلومات بہم پہنچائیں۔ اور لٹریچر تقسیم کیا۔ انفرادی گفتگو۔ لٹریچر کی تقسیم اور بذریعہ ڈاک کتب ارسال کر کے بھی اشاعت اسلام کی کوشش جاری رہی ۔

ہمارا ماہنامہ "الاسلام" بھی بفضلہ تعالیٰ باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ آپ کے خلفاء عظام کے ملفوظات کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور دیگر علماء کے جماعت کے بعض منتخب مضامین اس میں شائع کئے گئے۔ مبلغین بھی بعض ضروری مسائل پر مضامین لکھتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ماہنامہ ہالینڈ میں اس وقت واحد اسلامی رسالہ ہے۔ جو دور دور تک پڑھا جانے لگا ہے۔ بعض لائبریریاں اور انسٹی ٹیوٹ بھی مطالعہ کے لئے منگوانے لگے ہیں ۔

نماز جمعہ کا التزام

مسجد میں بفضلہ تعالیٰ نماز جمعہ کا التزام رہا۔ یہ دن یہاں پر رخصت کا نہیں ہوتا اس کے باوجود بعض احباب جماعت دور کے شہروں سے بھی آ کر شامل ہوتے رہے حاضرین میں کثرت دیگر مسلمان بھائیوں کی ہوتی ہے۔ جو اس دیارِ غیر میں اس مسجد کو ایک نعمتِ غیر مترقبہ سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ اس کے ذریعہ انہیں ایک فریضۂ دین کے ادا کرنے کی سہولت میسر ہے۔ لجنہ اماء اللہ کا یہ کارنامہ جو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خداداد راہ نمائی میں سرانجام دیا۔ ایک صدقہ جاریہ کی حیثیت اختیار کئے ہوئے ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ہفتہ وار اجلاس

ہفتہ کے روز احباب جماعت مسجد میں باقاعدہ جمع ہوتے ہیں۔ جہاں سارا دن ان کا وقت بفضلہ تعالیٰ تعلیم و تدریس اور مشن کے کاموں میں گزرتا ہے۔ نماز ظہر و عصر بھی مسجد میں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ درس قرآن کریم اور درس حدیث ہوتا ہے باقاعدگی کے ساتھ وقار عمل کیا جاتا ہے مسجد کی اندر سے اور باہر سے صفائی کی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں مسجد کی طرف سے مسجد کے پھولوں کے پلاٹوں میں پھولوں کے نئے پودے لے کر لگائے گئے۔ جن سے مسجد کی رونق بڑھ گئی ہے۔ علاوہ ازیں مبلغین اور ممبران نے ملکر مسجد کے حصہ کی کھڑکیوں کو اندر اور باہر سے روغن کیا ہے۔ اور باقی حصہ پر کام جاری ہے ۔

مسجد میں ممبران کے اجلاس بھی باقاعدگی سے کروائے جاتے رہے۔ جن میں مبلغین خود اور ممبران باری باری لکھ کر تیار کیا ہوا مضمون پڑھ کر سناتے رہے۔ اس طرح عمدہ رنگ میں یہ علمی پروگرام ہوتا رہا۔ مہینہ کے آخر میں ایک خاص اجلاس کیا جاتا رہا جس میں ممبران کے علاوہ دیگر دوست احباب کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۳۱ مئی کو ایک جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت اور دیگر ڈچ دوستوں کے علاوہ دوسرے مسلمان بھائی بھی شریک ہوئے۔ جلسہ میں برادرم صلاح الدین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے صدارتی ریمارکس میں بعض پہلوؤں کی مزید تشریح کی۔ جملہ حاضرین کی چائے کافی بسکٹ اور کیک وغیرہ سے ضیافت کی جاتی رہی۔

تقاریر بیرون مشن

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ مشن ہاؤس سے باہر مختلف مقامات پر تقاریر کے متعدد مواقع میسر آئے۔ جن سے پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا اور اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ چنانچہ چند بطور مثال تقاریر یہ ہیں۔

DORDRECHT شہر میں ایک عیسائی فرقہ سالویشن آرمی والوں نے پہلی دفعہ اسلام پر

خاکسار نے پون گھنٹہ تقریر کی۔ بعد ازاں ان کے سوالوں کا جواب دیا

سوال وجواب کے وقفہ میں تثلیث اور الوہیت مسیح کا عقیدہ بھی زیر بحث آیا۔ اور محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاضرین یہاں کے عقائد کی کمزوری خوب واضح ہوگئی۔ اس بحث کے دوران جب صاحب صدر نے اسلام کا اثر بڑھتے ہوئے دیکھا۔ تو مزید بحث کو روک دیا۔

ایمسٹرڈم شہر میں سورینام کی ایک مسلم فیملی نے جہاں اس خاندان کے بعض دوسرے افراد بھی جمع تھے۔ خاکسار نے بعث بعد الموت کے موضوع پر اسلامی نظریہ بیان کیا۔ اس تقریر کو ٹیپ ریکارڈر پر محفوظ کرکے سورینام بھجوایا گیا جہاں اس خاندان کے دیگر افراد اور دوسرے احباب نے بھی اسے سنا۔

روٹرڈم شہر کے مضافات میں متعدد جگہوں پر ہمارے انڈونیشین مسلمان بھائیوں کے چند گھرانے آباد ہیں۔ ان میں سے ایک بگہ کے انڈونیشین لیڈر سے ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں۔ ان کی خواہش پر خاکسار نے ان کی ایک مجلس میں شرکت کی۔ جہاں اکثریت حجاج کی تھی۔ بعض ازہر یونیورسٹی اور مکہ معظمہ سے تعلیم یافتہ لوگ بھی موجود تھے۔ خاکسار نے حج کے فریضہ کی ادائیگی پر مبارکباد دی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی زکوٰۃ کے فریضہ کی طرف توجہ دلائی۔ کیونکہ اس کی طرف لوگوں کی توجہ کم ہے۔ نیز جملہ مسلم احباب کو اپنے اور دوسرے غیر مسلم لوگوں کے ساتھ لین دین اور دیگر تعلقات میں عمدہ نمونہ دکھانے کی تلقین کی۔

بعد ازاں قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک حاضرین سوالات کرتے رہے۔ اور متعدد آیات قرآنیہ کی تشریح تفسیر کبیر کی روشنی میں بیان کرنے کی توفیق ملی۔ گفتگو میں وفات مسیح کی آیات بھی زیر بحث آئیں۔ اس کی صحیح تشریح بھی پیش کی جسے سب نے پسند کیا۔

ہیگ شہر کے ریفارمڈ عیسائی فرقہ کی ایک نوجوان تنظیم نے اسلام پر تقریر کے لئے مدعو کیا۔ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے تقریر کی۔ ان کے ساتھ ہمارے ڈچ نومسلم مسٹر عبدالرحمن YAN URK بھی شریک ہوئے وقفہ سوالات وجوابات میں انہوں نے سوالوں کا جواب دیا۔ اور بحث میں حصہ لیا

LEIDSCHENDAM کی ایک سوسائٹی نے اسلام پر تقریر کے لئے کہا۔ چنانچہ مکرم صلاح الدین صاحب نے تقریر کی۔ تقریر کے بعد ان کے سوالات کے جواب بھی دیئے اور لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ کئی احباب نے کتب خریدیں نیز مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔

مشن ہاؤس میں وفود کی آمد

اس عرصہ میں متعدد وفود نے مسجد آکر اسلام پر تقاریر سنیں۔ اور معلومات و لٹریچر حاصل کیا۔ اس سال ماہ مئی میں حکومت انڈونیشیا کی طرف سے بعض اساتذہ اور بعض سرکاری ملازمین کو ایک وفد کی صورت میں ہالینڈ بھجوایا گیا۔ یہ سارا گروپ مسلمانوں پر مشتمل تھا۔ اسلام کے تعلق کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان کو مسجد بلا کر خوش آمدید کہا جائے۔ چنانچہ اس گروپ کے میزبان ڈچ منتظمین سے رابطہ قائم کرکے ان کو مسجد میں آنے کی دعوت دی گئی۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کرلی۔ اور ایک بڑی بس کے ذریعہ مسجد پہنچے۔ ان کے ہمراہ چند ڈچ منتظمین بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کی خدمت میں اس گروپ سے خطاب کرنے کی درخواست کی گئی۔ جو آپ نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود قبول فرمائی

وفود کو خوش آمدید کہتے ہوئے خاکسار نے ابتداء میں مسجد اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا مختصر طور پر ذکر کیا۔ اور بعد ازاں جناب چوہدری صاحب موصوف نے ان سے خطاب فرمایا اور نصیحت فرمائی کہ ہمیں اسلام کا ایک جیتا پھرتا نمونہ ہونا چاہیئے۔ تا غیر مسلموں میں اسلام کا اچھا اثر قائم ہو۔ اور جو غلط فہمیاں اسلام کے بارہ میں یہاں پائی جاتی ہیں ان کا ازالہ ہوسکے۔ جملہ آمدہ مہمانوں کی ضیافت کی گئی۔ وفد کے لیڈر نے بعد میں شکریہ ادا کرتے ہوئے جماعت کے تبلیغی کام کو سراہا۔ اور کہا کہ انہیں اس دور دراز غیر مسلم علاقہ میں دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی ہے۔

کیتھولک کے نوجوانوں کی تنظیم K.W.J کے ممبران مسجد آئے۔ خاکسار نے ان کے سامنے ایک گھنٹہ تک تقریر کی اور اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ تقریر کے بعد قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات وجوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ اختتام پر لٹریچر پیش کیا گیا اور مسجد دکھائی گئی۔

ہائی سکول کی طالبات کا ایک گروپ مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک ان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے معلومات بہم پہنچائیں۔ اور ان کے سوالوں کا جواب دیا۔ نیز لٹریچر مہیا کیا۔

ہیگ کی ایک سوشل تنظیم کے دو گروپ مشن ہاؤس آئے۔ آنے سے قبل انہوں نے وقت مقرر کروا لیا تھا۔ یہ تنظیم مختلف قسم کے پیشہ جات کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ اور اچھے پڑھے لکھے لوگ اس میں شامل ہیں۔ ان کا پہلا گروپ مورخہ ۱۷/۶/۶۹ کو مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کرتے ہوئے معلومات مہیا کیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ نیز کتب دی گئیں۔

اسی تنظیم کا دوسرا گروپ ۱۸/۶/۶۹ کو مسجد پہنچا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کرکے اسلام و احمدیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اور اسلام کے بارہ میں یہاں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی۔ ایک گھنٹہ تک سوالات کے جوابات دیئے۔ اور کتب مہیا کیں۔

ایک اتوار کو انڈونیشین سٹوڈنٹ اور ڈچ لوگوں پر مشتمل ایک گروپ مشن ہاؤس آیا۔ خاکسار نے ان کو اسلام پر معلومات بہم پہنچائیں اور لٹریچر مہیا کیا۔ اور ان کی کافی وغیرہ سے تواضع کی۔

ایک چرچ تنظیم کا ایک گروپ مسجد آیا۔ ایک پادری صاحب ان کے ہمراہ تھے۔ برادرم صلاح الدین صاحب نے تقریر کی۔ بعد ازاں سوالات وجوابات کے وقفہ میں عیسائی عقائد پر خاصی بحث ہوئی۔ خاکسار نے پادری صاحب کے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔ اس پروگرام میں ہمارے دو ڈچ نومسلموں نے بھی شرکت کی۔ اور متعدد سوالوں کا جواب دینے میں حصہ لیا۔ نیز پادری صاحبان سے الوہیت مسیح اور تثلیث کے بارہ میں سوالات کئے۔ جن کا پادری صاحب کوئی معقول جواب نہ دے سکے۔ بلکہ کہا کہ یہ ایک راز ہے اور صرف ایمان کا مسئلہ ہے۔ اس میں عقل کو دخل نہیں ہے۔ اس جواب سے حاضرین نے اسلام کی برتری کو محسوس کیا۔

(باقی)

امراء جماعت ومربیان کرام کی خدمت میں

مجالس ہائے خدام الاحمدیہ یکم ظہور سے ۸ ظہور (اگست) تک

ہفتہ تحریک جدید وصولی

منا رہی ہیں۔ از راہ کرم اس سلسلہ میں جمعۃ المبارک کے اجتماع پر نیز دوسرے اجلاسوں یا نمازوں کے اوقات میں خدام اور دوسرے احباب کو آگاہ فرمائیں۔ اور تاکید فرمائیں کہ وعدہ کنندگان تحریک جدید اپنی ادائیگیاں اس ہفتہ کے اندر اندر کردیں۔ نیز جو خدام یا احباب ابھی تک اپنے وعدے نہیں دے سکے۔ وہ بھی اپنے وعدوں کے ساتھ ادائیگیاں کرکے اپنے فرض سے عہدہ برآ ہوکر ثواب کے مستحق بن سکتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم تحریک مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

قریشی عبدالماجد صاحب ایم۔ اے لیکچرار گورنمنٹ کالج لاہور (ابن مولوی عبدالرحیم صاحب بھاٹی گیٹ لاہور) اپنے نئے تعمیر شدہ مکان میں ایک چوبی سیڑھی پر سے گر پڑے اور ان کی دائیں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

امانت فنڈ تحریک جدید

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانات تحریک جدید)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

چاند کے سفر سے متعلق چند دلچسپ معلومات

چاند تک رسائی میں کمپیوٹر کا حصہ

چاند کی تسخیر انسانی تاریخ کا عظیم ترین کارنامہ ہے۔ یہ کارنامہ کیونکر ممکن ہوا؟ سائنس دانوں کے نزدیک اس میں کمپیوٹروں نے مرکزی کردار ادا کیا ہے گزشتہ سات برس میں کمپیوٹروں کا استعمال بڑھ گیا ہے اپالو میں سینکڑوں کی تعداد میں کمپیوٹر نصب تھے۔ سات برس پہلے جب مرکری طیارں کو زمین کے مدار پر پہنچانے کا سلسلہ شروع ہوا تو اس وقت اہم نازک فرائض کی انجام دہی کے لئے جو کمپیوٹر بروئے کار لائے گئے، وہ بہت بڑے بڑے تھے۔ مگر مختصر سے عرصے میں ان کا حجم بے حد کم رہ گیا ہے۔ کمپیوٹر خلائی جہازوں کی رفتار اور خلاء میں ان کی پوزیشن بتاتے ہیں اور معینہ راستے سے ہٹنے لگے تو اس کی اصلاح کرتے ہیں۔ دوسری خرابیوں کا پتہ چلاتے ہیں اور ان کی درستی میں مدد ہوتے ہیں۔ خلائی جہازوں کے گائیڈ پر ضروری کوائف مہیا کرتے ہیں۔ اپالو کی پرواز کے سلسلے میں کمپیوٹروں کا ایک مربوط نظام پوری دنیا میں پھیلا دیا جاتا ہے ایہ تمام سترہ زمینی سٹیشنوں، چار بحری جہازوں اور نصف درجن طیاروں پر مشتمل ہے جہازوں اور طیاروں میں بے شمار مختلف النوع آلات لگے ہوتے ہیں۔ یہ نظام ہوسٹن کے فلائٹ کنٹرول سنٹر کو خلائی جہاز اور اس کے عملے سے رابطہ قائم کرنے میں مدد دیتا ہے یہ رابطہ ناگزیر حالات کے سوا ہمہ وقت برقرار رہتا ہے اور اس میں رخنہ نہیں پڑنے دیا جاتا وہ ناگزیر حالات اسوقت رونما ہوتے ہیں جب خلائی جہاز چاند کے اس حصے پر پرواز کرتا ہے جو زمین سے نظر نہیں آتا۔ شروع میں جب خلائی جہاز صرف زمین کے مدار میں چکر لگاتے تھے تو ان سے ہمہ جہتی رابطہ رکھنے سے متعلق ضروریات بہت کم تھیں۔ اس وقت سب سے زیادہ اس بات کا دھیان رکھنا ہوتا تھا کہ آیا خلائی جہاز زمین کے مدار میں پہنچ گیا ہے اور اگر نہیں تو خلاباز کو واپس زمین پر اتارنے کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں۔ مرکری خلائی جہاز اگر صحیح مدار میں پہنچ جاتا تو اسے زمین پر واپس لانے کے لئے ریٹرو راکٹ چلانا پڑتا۔ یعنی صرف یہی ایک کام ریٹرو راکٹ کو چلانے کا کرنا پڑتا، یا پھر مرکری کی پرواز کے دوران اس سے مواصلاتی رابطہ قائم کرنے کی ضرورت پڑتی۔ لیکن فلائٹ کنٹرولر اور خلاباز کے درمیان براہ راست گفتگو ممکن نہ تھی، اس وقت دنیا کے مختلف مقامات پر کنٹرولر مقرر کئے جاتے تھے، اور میپوں اور چارٹوں کی مدد سے مرکری خلائی جہاز کا "تعاقب کرتے۔ خلائی جہاز اور خلاباز کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرتے اور پھر یہ سب اطلاعات کنٹرول سنٹر کو بھجوا دیتے یہ معلومات اور ضروری اعداد و شمار اکٹھے کرنے میں کم سے کم پندرہ منٹ لگ جاتے۔ مختلف زمینی سٹیشنوں کو مربوط کرنے کے لئے ہائی فری کوئنسی ریڈیو سے کام لیا جاتا۔ یہ نظام کچھ زیادہ لائق اعتماد نہیں تھا۔ جب مرکری کی جگہ جیمنی خلائی طیارے اڑے جانے لگے تو انہیں پیچیدہ نوعیت کے کام تفویض ہوئے۔ مثلاً خلاء میں دو طیاروں کا ملاپ کرنا مدار کو تبدیل کرنا، اور کئی دوسرے امور انجام دینا ــــــ ظاہر ہے اس کے لئے زمینی کنٹرول سنٹر کو تمام متعلقہ اطلاعات فوری طور پر حاصل ہونی چاہئیں اور خلائی جہاز اور اس کے عملے سے اس کا رابطہ ہمہ وقت قائم رہنا چاہیئے جب خلائی پرواز اپالو کے مرحلے میں داخل ہوئی تو زیادہ موثر کمپیوٹروں کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس کے لئے پہلے مختلف سٹیشنوں کے درمیان فون اور ٹیلی گراف کے تار بچھانے کا اہتمام کیا گیا۔ پھر مواصلاتی سیارے اڑائے گئے، جن کے ذریعے پیغام رسانی سریع الرفتار بھی ہو گئی۔ اس کے بعد دنیا کے مختلف مقامات پر کنٹرولر بھیجنے کی ضرورت نہ رہی۔ مرکری سے اپالو تک کمپیوٹروں میں انقلاب آ گیا۔ مثال کے طور پر جب مرکری خلائی طیارہ کارنیوں (آسٹریلیا) سٹیشن کے حلقے میں ہوتا تو اس کے تیس سے چالیس تک مختلف اعمال کے بارے میں کوائف ہی کنٹرول سنٹر (کنارول) کو بھیجے جا سکتے اس میں خلانوردوں کے دل کی دھڑکن تنفس، جہاز کا اندرونی درجہ حرارت آکسیجن سپلائی وغیرہ کے بارے میں کوائف شامل ہوتے، آج کا میٹس اور دوسرے بے حد سریع الرفتار کمپیوٹروں کے ذریعے خلائی جہاز کی پانچ سو گیجوں اور آلات کے بارے میں تمام معلومات آناً فاناً حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کارنیون (آسٹریلیا) کا سٹیشن، یہ تمام معلومات اپالو سے موصول کرتے ہی دو سیکنڈ میں ارضی کنٹرول سنٹر (ہوسٹن) کو بھجوا دیتا ہے ڈاکٹر خلانوردوں سے رابطہ قائم کر کے انہیں ضروری مشورے دے سکتے ہیں۔ اسی طرح خلائی جہاز کے بارے میں تمام ضروری معلومات پوری صحت کے ساتھ موصول ہوتی رہتی ہیں۔

چاند کے بعد مریخ میں

اگلے چند ہفتوں میں ٹیلی ویژن کے پردوں پر چھ کروڑ میل دور کے سیارہ کی تصاویر دیکھی جائیں گی امریکہ کے دو ٹیلی ویژن کیمرہ بردار خلائی طیارں میرینر میں سے ایک اگلے چند ہفتوں میں اس سرخ سیارہ مریخ کے نو سو فٹ قریب سے گذرے گا۔ اس کے چند روز بعد میرینر ۷ مریخ کے قریب سے گزرے گا اور ۳۰ سے ۱۴ اگست تک تین بار مریخ کی مزید ۹۱ تصاویر ارسال کرے گا مریخ کی دوری کی وجہ سے میرینر سے ایک تصویر کو زمین پہنچنے میں ساڑھے پانچ منٹ صرف ہوں گے

چاند کا اندرونی حصہ گرم ہے

ایٹمی بھٹیاں انسان بردار خلائی پرواز میں پہلی بار ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوئی ہیں۔ زلزلہ پیما صرف قمری دن میں کام کرتا ہے اور اس میں ایسے آلات موجود ہیں جو شمسی روشنی کو تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ توقع ہے کہ زلزلہ پیما میں لگا ہوا ایک ریڈیو ٹرانسمیٹر ایک سال تک زلزلہ پیما کے نتائج زمین کو بھیجتا رہے گا۔ چاند پر رکھا ہوا زلزلہ پیما سائنسدانوں کو قمری زلزلہ کا پتہ دیتا رہے گا۔ اگر زلزلے کے جھٹکے ریکارڈ کئے گئے تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ چاند ایک ایسا جلا ہوا سرد سیارہ نہیں ہے۔ بلکہ زمین کی طرح زندہ ہے اور اس کا مرکز پگھلے ہوئے لاوے سے بنا ہوا ہے۔ اب تک سائنسدانوں کی یہ رائے تھی کہ چاند ایک ایسا سیارہ ہے جو سرد ہو چکا ہے۔ تاہم چاند سے اٹھنے والی گیس کی لپٹوں کی عالیہ دریافت سے یہ امکان ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں آتش فشاں پہاڑ موجود ہیں اور چاند کا اندرونی حصہ ابھی تک گرم ہے زلزلہ پیما زبردست سائنسی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی بنیاد پر سائنسدان چاند کے بارے میں اس قسم کے اور دیگر اہم سوالات کا جواب دے سکیں گے۔

چاند پر سائنسی آلات کا محافظ

اپالو ۱۱ کے خلابازوں نے چاند پر جو سائنسی آلات نصب کئے ہیں دو ایٹمی بھٹیاں ان کی حفاظت کر رہی ہیں۔ دو پونڈ اور دو اونس وزنی ہیٹر جن کا قطر اور لمبائی تین تین انچ ہے زلزلہ پیما کے ساتھ منسلک ہیں جو قمری زلزلوں کی پیمائش کرتا ہے۔ ۳۲۰ گھنٹے کی طویل قمری رات کے دوران چاند کی سطح پر درجہ حرارت صفر فارن ہائٹ سے ۲۱۰ درجہ نیچے تک گر جاتا ہے جس میں زلزلہ پیما ایسے نازک آلات کام نہیں کر سکتے ۱۵ واٹ کے ان دو محافظوں میں ۱.۲ اونس پلوٹونیم ۲۳۸ کا ایندھن موجود ہے۔ جو زلزلہ پیما کے درجہ حرارت کو ۶۵ درجہ فارن ہائٹ سے نیچے نہیں کرنے دیگا۔

(ماخوذ)

درخواست دعا

۱۔ یہ عاجز ایک عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے۔ جس میں ہر وقت درد رہتا ہے اور یادداشت پر بھی اثر ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے

محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے

نوٹ۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۶۶۶

میں عبدالکریم پہلوان ولد مستری محمد دین صاحب قوم جٹ پیشہ نجاری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالکریم پہلوان

گواہ شد:۔ عبدالسلام کمپنی دارالصدر غربی (ب) ربوہ۔

گواہ شد:۔ محمد امین ولد قاری غلام یاسین صاحب مرحوم ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۶۹

میں رشید احمد خالد ولد چوہدری اللہ دکھا صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا بعد اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو ۱/۱۰ اس کے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ رشید احمد خالد بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد انیس الرحمٰن صادق بنگالی ربوہ۔

گواہ شد:۔ عبدالحفیظ ربوہ

مسل نمبر ۱۹۶۷۰

میں کرامت اللہ فضل ولد رحمت علی صاحب قوم آغا پیشہ طالب علم عمر ۱۸½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے -/۵ روپے جیب خرچ ملتا ہے اپنی ماہوار آمد کا بھی جو ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ کرامت اللہ فضل دارالعلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد:۔ عبداللطیف خان ولد محمد منشی خان صاحب ربوہ

گواہ شد:۔ قاری محمد عاشق صاحب صدر محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۶۷۱

میں چوہدری علی شیر ولد چوہدری رحیم بخش صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

زمین زرعی ۱/۲-۲ کنال مالیتی -/۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ چوہدری علی شیر صاحب ابن چوہدری رحیم بخش صاحب احمد نگر۔

گواہ شد:۔ محمد عبداللہ ولد محمد عیسیٰ احمد نگر۔

گواہ شد:۔ علی محمد احمد نگر

مسل نمبر ۱۹۶۷۲

میں عبدالحفیظ ولد عبداللطیف صاحب قوم راجپوت گوندل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے دس روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالحفیظ عبداللطیف P.5.1 بلاک B۔ سمن آباد۔ لاہور

گواہ شد:۔ عمر الدین سمن آباد لاہور

گواہ شد:۔ عبدالستار صدر حلقہ سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۶۷۳

میں رضیہ بیگم عبدالغفور مرزا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔۔۔ ۲۷۰ روپے

۲۔ زیورات ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی ۔۔۔۔ ۲۲۰ "

۳۔ مشین سلائی ۔۔۔۔ ۱۲۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ رضیہ بیگم زوجہ عبدالغفور احمد نگر

گواہ شد:۔ عبدالغفور مرزا احمد نگر۔

گواہ شد:۔ محمد ظہور خان احمد نگر۔

مسل نمبر ۱۹۶۷۴

میں محمد اسلم ولد پیر سلطان احمد صاحب مرحوم قوم جالب راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۴-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی زمین ۵۰ کنال

۲۔ سکنی زمین ربوہ میں مالیتی [illegible]

۳۔ ایک عدد مکان پختہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۵۲ روپے ماہوار پنشن ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد اسلم کیپٹن دارالصدر غربی الف ربوہ

گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد:۔ محمد رفیق صدر محلہ دارالصدر۔ ربوہ۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

چک ۹۳/۶-آر۔ ضلع بہاولنگر

نمبر شمار	نام معطی			رقم	
۱	مکرم حاجی علم دین صاحب	چک ۹۳/۶-R ضلع بہاولنگر		۳۰۰ — ۰۰	روپے
۲	، چوہدری محمد اقبال صاحب جاوید	〃	〃	۳۰ — ۰۰	روپے
۳	، چوہدری دین محمد صاحب	〃	〃	۶۰ — ۰۰	روپے
۴	، چوہدری غلام محمد صاحب	〃	〃	۶۰ — ۰۰	روپے
۵	، عباس علی و فتح محمد صاحبان	〃	〃	۶۰ — ۰۰	روپے
۶	، غلام حسین صاحب	〃	〃	۳۰ — ۰۰	روپے
۷	، شاہ محمد صاحب	〃	〃	۳۰ — ۰۰	روپے
۸	، سید بشیر احمد صاحب	〃	〃	۱۵ — ۰۰	روپے
۹	، ماسٹر رحمت اللہ صاحب	〃	〃	۱۵ — ۰۰	روپے
۱۰	مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۱۱	، نواب بی بی صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۱۲	، صفیہ بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۱۳	، بشریٰ بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۱۴	، جیلاں بیگم صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۱۵	، علم بی بی صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۱۶	، سرداراں بی بی صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۱۷	، رشیداں بی بی صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۱۸	، جیلاں بی بی صاحبہ	〃	〃	۵ — ۰۰	روپے
۱۹	، حنیفاں بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۲۰	، حشمت بی بی صاحبہ	〃	〃	۹ — ۰۰	روپے
۲۱	، رحمت بی بی صاحبہ	〃	〃	۹ — ۰۰	روپے
۲۲	، مختاراں بیگم صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۲۳	، امۃ الرؤف صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۲۴	، لطیف بی بی صاحبہ	〃	〃	۱ — ۵۰	روپے
۲۵	، افضل بیگم صاحبہ	〃	〃	۱ — ۵۰	روپے
۲۶	، سلیم اختر صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۲۷	، صفیہ بیگم صاحبہ	〃		۳ — ۰۰	روپے
۲۸	، نواب بی بی صاحبہ	〃	〃	۱۵ — ۰۰	روپے
۲۹	، رضیہ بیگم صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۳۰	، نصیب بی بی صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۳۱	، رضیہ قمر صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۳۲	، رشیدہ بیگم صاحبہ	〃	〃	۶ — ۰۰	روپے
۳۳	، حنیفاں بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۳۴	، فاطمہ بی بی صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۳۵	، بشریٰ بیگم صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۳۶	، صفیہ بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۳۷	، سکینہ بیگم صاحبہ	〃	〃	۱۰ — ۰۰	روپے
۳۸	، مجیداں بیگم صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۳۹	، محمد بی بی صاحبہ	〃	〃	۳ — ۰۰	روپے
۴۰	، نصرت بیگم صاحبہ			۱ — ۵۰	روپے
۴۱	، خورشید بیگم صاحبہ			۶ — ۰۰	روپے

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

فارم مینجر کی ضرورت

حیدر آباد (سندھ) کے نزدیک تقریباً ۱۵۰۰ ایکڑ کے ماڈل زرعی فارم کے لئے ایک قابل، محنتی، تجربہ کار اور دیانتدار مینجر کی ضرورت ہے نہایت معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش و دیگر سہولتیں مہیا ہوں گی۔ عمر تقریباً ۵۰ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ ریٹائرڈ فوجی افسر جو زراعت میں دلچسپی رکھتا ہو کے لئے سنہری موقع ہے۔ درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ مقامی امیر کی تصدیق شدہ مندرجہ ذیل پتہ پر فوری ارسال کریں!

معرفت پوسٹ بکس ۷۱۵۱ کراچی نمبر ۳

اِشتہار نیلام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع سرگودہا میں ۹۷۵ ایکڑ رقبہ ضبط شدہ زیر سکیم زرعی اصلاحات بذریعہ نیلام عام بتاریخ مندرجہ پروگرام ذیل فروخت کیا جائیگا تفصیل الاٹ بندی صدر دفتر زرعی اصلاحات سرگودہا یا دفتر تحصیلات یا دفتر یونین کونسل متعلقہ سے روزانہ دفتر کے اوقات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں، پٹواریان متعلقہ کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ جو خریدار موقعہ پر کسی رقبہ کو دیکھنا چاہے اسے ملاحظہ کرائے۔

پروگرام نیلام

تاریخ	روز	وقت	جائے نیلام	نام تحصیل	نام مواضعات جس جگہ رقبہ نیلام ہوگا	افسر جلسہ نیلام
۲۰/۸/۶۹	بدھ	۷ بجے تا ۱ بجے (صبح دوپہر)	کمرہ عدالت افسر مال صاحب	سرگودھا	چک ۱۳۰ شمالی	اسسٹنٹ کمشنر و افسر مال صاحب سرگودہا
۲۱/۸/۶۹	جمعرات	〃	دفتر تحصیل بھلوال	بھلوال	وان میلہ	〃
۲۲/۸/۶۹	جمعہ	〃	دفتر تحصیل شاہپور	شاہ پور	میگہ کہنہ، چک عمر، جہان آباد	〃
۲۳/۸/۶۹	ہفتہ	〃	ساہی وال	〃	صادق، گنیہ، کھاوی، ڈیرہ جہانیاں	〃
۲۸/۸/۶۹	جمعرات	〃	دفتر تحصیل خوشاب	خوشاب	موکہ، بھیی، گرمٹ، ہندال، خوبی جابہ۔	〃

المشتہر کیپٹن جمشید برکی سی ایس پی
ڈپٹی لینڈ کمشنر سرگودھا

حصہ آمد کے موصی احباب کے لئے ضروری اعلان

دفتر ھذا سے حصہ آمد کے ممبر صاحبان کی خدمت فارم ہائے اصل آمد بھجوائے جاچکے ہیں۔ لہٰذا موصی احباب سے درخواست ہے کہ وہ فارم جلد از جلد مکمل کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔

جن (حصہ آمد کے موصی) احباب کو اصل آمد نہ ملے ہوں وہ براہ مہربانی دفتر کو اطلاع دیں تا کہ ان کو دوبارہ فارم بھجوائے جائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا ستائیسواں سالانہ اجتماع!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بشرط اجازت خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ اخاء ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اطفال الاحمدیہ کا اجتماع بھی انہی تاریخوں میں ہوگا۔ قائدین مجالس اجتماع کی تاریخوں سے تمام خدام و اطفال کو آگاہ کرتے ہوئے انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کے لئے تیار کریں۔ اس سلسلہ میں مزید ہدایات عنقریب بھجوا دی جائیں گی۔ (مہتمم تحریک خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اسلام رسم و رواج کا سخت مخالف ہے اور ان سے سختی سے منع کرتا ہے

بہت سی رسوم بھی بدی کا ایک راستہ بن جاتی ہیں اور انسان اس بدی کا عادی ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام رسم و رواج کا مخالف ہے اور ان سے سختی سے منع کرتا ہے فرماتے ہیں:۔

"اسلام رسم و رواج کا سخت مخالف ہے کیونکہ بہت سی رسوم بھی بدی کا ایک راستہ بن جاتی ہیں۔ بہت سی بدیاں انسان اس وجہ سے کرتا ہے کہ وہ رسوم میں جکڑا ہوا ہوتا ہے۔ مثلاً اس کے پاس روپیہ کافی نہیں ہوتا اور ملک کی رسم چاہتی ہے کہ خاص قسم کا لباس پہنے۔ وہ اس رسم کا مقابلہ نہ کر سکنے کی وجہ سے ناجائز ذرائع سے روپیہ کماتا ہے اس لئے اسلام رسموں سے منع کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ وہ ایک بوجھ ہیں جن کو قومی خوف کی وجہ سے انسان اٹھاتا ہے ورنہ وہ بوجھ طاقت سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان میں غریب اور امیر مقروض اور آزاد کا لحاظ نہیں رکھا جاتا اور لوگوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی خیالی عزت کی حفاظت اور اپنے ہم عصر لوگوں میں ذلیل ہونے سے بچنے کی غرض سے گناہ اور بدی میں مبتلا ہوں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کی ایک غرض یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ تا آپ کے ذریعہ لوگوں کو رسوم کے پھندے سے نکالا جائے چنانچہ فرمایا

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ (اعراف ع ۱۹)

یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص طور پر ان لوگوں کو ملے گی جو کامل طور پر اس موعود رسول کی اطاعت کریں گے جس کی بعثت کی بشارات کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ رسول وقت پر مبعوث ہو کر انہیں نیک کاموں کی تلقین کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام قرار دیتا ہے اور وہ ان سے سخت حکموں کے بوجھوں کو اور رسومات کے پھندوں کو جو ان کی گردنوں میں پڑے ہوئے تھے دور کرتا ہے۔

چونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک غرض رسم و رواج کو مٹانا تھا اس لئے اسلام نے صرف رسوم کی مخالفت ہی نہیں کی بلکہ ان کو مختلف دلائل کے ذریعہ سے جڑ سے اکھیڑنے کی پوری کوشش کی ہے چنانچہ اس نقطۂ نظر کے ماتحت رسم و رواج کے پیچھے چلنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ (المائدہ ع ۱۴)

یعنی جب لوگوں کو یہ دعوت دی جاتی ہے کہ اس شریعت کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو اس کے جواب میں یہ کہہ دیتے ہیں کہ جن رسوم و عادات پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے ہوئے پایا وہی طریق ہمارے لئے کافی ہے کیا اپنے باپ دادا کی تقلید کا دعوےٰ کرنے والے یہ نہیں سمجھتے کہ ہو سکتا ہے کہ ان رسوم کے ترویج دینے والے نہ تو کوئی ذاتی علم رکھتے ہوں جس کی بناء پر انہوں نے ان رسوم کو چلایا اور نہ انہیں خدا کی طرف سے کوئی ہدایت ملی ہو کہ وہ ان رسوم کو رائج کریں۔ بلکہ ان کی جاری کردہ رسوم سراسر جہالت پر مبنی ہوں تو کیا یہ لوگ پھر بھی لکیر کے فقیر بنے رہیں گے۔ گویا اسلام رسم و رواج کی تقلید کرنے کو جہالت قرار دیتا ہے اور بار بار کہتا ہے کہ ہر کام کی بنیاد واقعات حقائق اور بیّنات اور شواہد پر ہونی چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر سورہ کافرون صفحہ ۵۴، ۵۵)

خدام کے علمی مقابلوں کے عناوین

خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارے آئندہ مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر ہونے والے تحریری و تقریری مقابلوں کے لئے حسب ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں

ا۔ مقابلہ مضمون نویسی (وقت ۲ گھنٹے)

۱۔ اسلام کا اقتصادی نظام ۲۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا سفر کشمیر

۳۔ ملائکۃ اللہ ۴۔ تحریک جدید اور غلبۂ اسلام

ب۔ مقابلہ تقریر (وقت ۵ منٹ)

۱۔ ملازم اور مالک کے باہمی تعلقات، حقوق اور فرائض کے بارہ میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم۔
۲۔ دور حاضر کے تقاضے اور خدام کی ذمہ داریاں۔
۳۔ خادم وہ ہے جو آقا کے قریب رہے۔
۴۔ روح خدمت اور احمدی نوجوان
۵۔ تحریک جدید کا ایک مطالبہ۔

ان مقابلوں میں خدام کو کثرت سے شامل ہونا چاہیئے اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

اگر کوئی احمدی دوست بذریعہ کار یورپ جانا چاہتے ہوں۔ تو براہ مہربانی ۱۲ر جولائی سے قبل خاکسار کو اطلاع دیں۔ خاکسار بھی عنقریب بذریعہ کار یورپ جا رہا ہے۔

(ڈاکٹر صلاح الدین شمس ابن مولانا جلال الدین شمس مرحوم۔ دار الصدر شرقی)

اراکین انصار اللہ توجہ فرمائیں

تعلیمی نصاب برائے امتحان سہ ماہی دوم

۱۔ ترجمہ قرآن کریم نصف دوم پارہ دہم۔
۲۔ ارکان صلوٰۃ کی صحت۔
۳۔ قضائے حاجت کے لئے جانے سے قبل اور فراغت سے بعد کی دعائیں
جانے سے قبل دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔
فراغت کے بعد کی دعا۔ غُفْرَانَكَ۔

معیار دوم کا نصاب

۱۔ قرآن کریم ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن
۲۔ ارکان صلوٰۃ کی صحت (عملی اور زبانی)
۳۔ زبانی دعائیں۔

(نائب قائد تعلیم)

گمشدہ راشن کارڈ

ایک راشن کارڈ بنام شکیل احمد ولد معراج دین پوسٹ آفس اور رحمت بازار کے درمیان کہیں سڑک پر گر گیا ہے جس دوست کو ملا ہو وہ مکرم معراج الدین صاحب دکاندار رحمت بازار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں

(محمد الدین صدر دار الرحمت غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴